صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 23 نومبر 2016ء 22 صفر 1438 ہجری 23 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 266

بدھ 23 نومبر 2016ء

دعا سے کھانے میں اضافہ

جنگ خندق کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھوک اور کمزوری کا خیال کر کے حضرت طلحہؓ اور ام سلیمؓ نے آنحضرتؐ کے لئے کھانے کا اہتمام کیا۔ایک چھوٹی سی بکری ذبح کی اور تھوڑے سے جَو پیس کر آٹا گوندھ لیا۔اور عرض کی کہ آپ کے ساتھ چند آدمی آجائیں۔مگر آنحضرتؐ نے سب مہاجرین اور انصار کو چلنے کا ارشاد فرمایا۔آنحضرتؐ نے دعا کی اور خود روٹی پر گوشت ڈال کر دیتے رہے۔یہاں تک کہ سارے لوگ سیر ہو گئے جو ایک ہزار کے قریب تھے۔اور ہنڈیا اور آٹا اسی طرح بھرپور تھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی - غزوہ الخندق حدیث نمبر3793)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

(دین حق) کا یہ دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اپنی ذات کا یقین دلانے کے لئے اور اپنے وجود کا علم دینے کے لئے اور اپنی طرف کھینچنے کے لئے دعا کا دروازہ کھولا ہے۔یعنی خدا تعالیٰ سے اگر کوئی انسان دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے بشرطیکہ دعا اس طریق پر ہو اور اس حد تک ہو جس حد تک کہ دعا ہونی چاہئے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......(النحل:63) وہ کون ہے جو مضطر کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس دعا کو قبول کر کے اس پکارنے والے کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور جو ظالم ہو اس کے ظلم کو دور کر کے اس مظلوم فریادی کو اس کی جگہ پر قائم کر دیتا ہے۔کیا اس خدا کی طاقت کا کوئی اور بھی ہے؟ مگر تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے۔

تزکیہ نفس کے لئے اللہ تعالیٰ مومنوں کو بعض خاص دعائیں سکھلاتا ہے کیونکہ دعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے انسان اللہ تعالیٰ کا چہرہ دیکھتا ہے اور دعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے اس کی قدرتوں پر زندہ ایمان پیدا ہوتا ہے اور پھر وہ دعا جو اللہ تعالیٰ خود سکھائے اس کی قبولیت میں تو کسی شبہ کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہمارے مومن بندے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ......۔اے ہمارے رب! اگر ہم کبھی بھول جائیں یا کوئی خطا ہم سے سرزد ہو جائے تو ہمیں سزا نہ دیجیو بلکہ ہم سے رحم اور عفو کا سلوک کیجیو۔

سورۃ فاتحہ آیت 7 کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

اس آیت میں ایسی اعلیٰ اور مکمل دعا سکھائی گئی ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔یہ دعا کسی خاص امر کے لئے نہیں ہے بلکہ ہر چھوٹی بڑی ضرورت کے متعلق ہے اور دینی اور دنیوی ہر کام کے متعلق اس دعا سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ہر کام خواہ دینی ہو یا دنیاوی اس کے پورا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی طریق ہوتا ہے اگر اس طریق کو اختیار کیا جائے تو کامیابی ہوگی ورنہ نہ ہوگی پھر بعض دفعہ کئی طریق ایک کام کو کرنے کے نظر آتے ہیں۔جن میں سے بعض ناجائز ہوتے ہیں اور بعض جائز۔جو جائز راستے ہوتے ہیں ان میں سے بعض تو مراد تک جلدی پہنچا دیتے ہیں اور بعض دیر سے پہنچاتے ہیں۔اھدنا الصراط ......کی دعا میں ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں کہ وہ ہماری اس طریق کی طرف راہنمائی کرے جو اچھا اور نیک ہو اور جس پر چل کر ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں اور جلد سے جلد کامیاب ہوں کیسی سادہ اور کیسی مکمل یہ دعا ہے اور پھر کیسی وسیع ہے زندگی کا وہ کون سا مقصد ہے جس کے متعلق ہم اس دعا کو استعمال نہیں کر سکتے اور جو شخص یہ دعا مانگنے کا عادی ہو وہ کس کس رنگ میں اپنی محنت کو زیادہ سے زیادہ بار آور کرنے کی کوشش نہ کرے گا کیونکہ جس شخص کو ہر وقت یہ یاد کرایا جائے گا کہ ہر مقصد کے حصول کے لئے اچھے طریق بھی ہیں اور برے طریق بھی ہیں اور یہ کہ اسے ہمیشہ اچھے طریق کے تلاش کرنے اور اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور پھر اچھے طریقوں میں سے بھی اس طریق کو اختیار کرنا چاہئے جو سب سے قریب ہو اس کا دماغ کس طرح اس تعلیم کو اپنے اندر جذب کرے گا ظاہر ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا کہ اسے صراط مستقیم دکھایا جائے اس کا دماغ خود بھی اس خیال سے متاثر ہوگا اور اس کی اپنی کوشش بھی اپنے سب کاموں میں ایسے ہی راستہ کی تلاش میں خرچ ہوگی اور جو شخص اپنے کاموں میں ان اصول کو مدنظر رکھے گا کہ (1) میرے سب کام جائز ذرائع سے ہوں (2) میں کسی ایک مقام پر پہنچ کر تسلی نہ پا جاؤں بلکہ غیر محدود ترقی کی خواہش میرے دل میں رہے (3) اور میرا وقت ضائع نہ ہو بلکہ ایسے طریق سے کام کروں کہ تھوڑے سے تھوڑے وقت میں ہر کام کو پورا کر لوں اس کے مقاصد کی بلندی اور اس کے اعمال کی درستی اور اس کی محنت کی باقاعدگی میں کیا شک کیا جا سکتا ہے۔

(الفضل 6 فروری 2016ء)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

علمی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت Honey: A Cure for Mankind کے موضوع پر ایک سیمینار مورخہ یکم دسمبر 2016ء کو منعقد کیا جا رہا ہے۔اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر کروا لیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 28 نومبر 2016ء ہے۔رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Tel:0476212473 Mob:03339791321

Email:registration@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مشعل راہ

مہمان نوازی اور آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

عبداللہ بن طخفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ کے پاس کثرت سے مہمان آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ ہر کوئی اپنا مہمان لیتا جائے۔ ایک رات آپؐ کے پاس بہت زیادہ مہمان آ گئے۔ اور آپؐ نے فرمایا کہ ہر کوئی اپنے حصے کا مہمان ساتھ لے جائے۔ عبداللہ بن طخفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ گئے تھے۔ چنانچہ جب آپؐ گھر پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: کیا گھر میں کھانے کو کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حریرہ نامی کھانا ہے جو میں نے آپ کے افطار کے لئے تیار کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ وہ کھانا ایک برتن میں ڈال کر لائیں۔ اس میں سے رسول اللہ ﷺ نے تھوڑا سا کھایا اور پھر فرمایا بسم اللہ پڑھ کر کھائیں اور مہمانوں کو دے دیا۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کھانے میں سے اس طرح کھایا کہ ہم اسے دیکھ نہیں رہے تھے۔ اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہارے پاس پینے کو کوئی چیز ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں دودھ ہے جو میں نے آپ کے لئے تیار کیا ہے۔ فرمایا کہ لے آؤ تو وہ لے آئیں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے وہ برتن لے کے اپنے منہ کو لگایا، اس میں سے تھوڑا سا لیا اور پھر مہمانوں کو دے دیا کہ بسم اللہ کر کے پینا شروع کریں۔ پھر کہتے ہیں کہ ہم بھی اسے اسی طرح پینے لگے کہ ہم اسے دیکھ نہیں رہے تھے۔ پھر آنحضرت ﷺ سے اجازت لے کر وہ سونے کے لئے مسجد میں چلے گئے اور پھر کہتے ہیں صبح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں کو الصَّلٰوۃ الصَّلٰوۃ کہہ کر لوگوں کو بیدار کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپؐ صبح کے وقت آتے تو لوگوں کو نماز کے لئے اٹھاتے۔ راوی کہتے ہیں جب میرے پاس سے گزرے تو میں اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا میں عبداللہ بن طخفہ ہوں۔ آپؐ فرمانے لگے سونے کا یہ انداز ایسا ہے جسے اللہ پسند نہیں کرتا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 326 مطبوعہ بیروت)

الٹے ہو کر سونا بھی ناپسندیدہ فعل ہے۔ سیدھے سونا چاہئے اور بہتر یہی ہے کہ دائیں کروٹ سوئیں۔ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو۔ جیسا کہ ہر معاملے میں جو بھی جماعتی طور پر ذمہ داریاں بانٹی جاتی تھیں آنحضرت ﷺ اپنے حصہ میں ضرور کچھ نہ کچھ ذمہ داری لیا کرتے تھے۔ یہاں بھی جب مہمانوں کو گھروں میں لے جانے کا موقع آیا تو آپؐ کچھ مہمانوں کو اپنے ساتھ گھر لے گئے اور لگتا ہے کہ حضرت عائشہؓ نے جو بھی خوراک تیار کی ہوئی تھی، جیسا کہ روایت سے ظاہر ہے، وہ بہت تھوڑی مقدار میں تھی جو آنحضرت ﷺ کے لئے تیار کی گئی تھی۔ جب آپؐ کو بتایا گیا کہ یہ خوراک تھوڑی سی مقدار میں ہے، آپؐ کی افطاری کے لئے تیار کی گئی ہے تو آپ نے اس وجہ سے بھی کہ آپؐ روزے دار تھے اور افطاری کرنی تھی اور اس لئے بھی کہ آپؐ کو پتہ تھا کہ آپ پہلے منہ لگائیں گے تو اللہ تعالیٰ اس خوراک میں برکت ڈال دے گا، پہلے خود کھایا اور پھر باقیوں کو دیا کہ اب کھاؤ۔ اور وہ بھی بغیر دیکھے کھاتے گئے۔ جتنے بھی لوگ تھے سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا۔ پھر پینے کیلئے دودھ منگوایا تو یہاں روزہ کھولنے والی بات تو کوئی نہیں، زیادہ غالب یہی ہے کہ اس لئے کہ اس خوراک میں برکت پڑ جائے اس کو بھی پہلے آپؐ نے خود پیا۔ تو اسی طرح اور بھی کھانے کے بہت سارے واقعات ہیں آپؐ پہلے لیتے تھے۔ مقصد یہی ہوتا تھا کہ اس میں برکت پڑ جائے کیونکہ جب میں کھاؤں گا، دعا کروں گا تو اس خوراک میں برکت ہو جائے گی۔ یہ آنحضرت ﷺ نے جو خوراک پہلے استعمال کی یہ اصل میں مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کے لئے تھا کہ تھوڑی سی خوراک ہے اور اس سے سیر نہیں ہو سکتے تو میں پہلے لوں اور اس پہ دعا پڑھوں تو اللہ تعالیٰ برکت ڈال دے گا۔ اس لئے یہ کوئی عام اصول نہیں ہے بلکہ مہمانوں کی جب خدمت کی جائے تو پہلے مہمانوں کو کھانے کا موقع دینا چاہئے اور اس کے بعد پھر بچا کھچا آپ کھانا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 9 فروری 2005ء)

غزل

سمٹتی جائے گی ہر رہگزر آہستہ آہستہ
"چلے تو کٹ ہی جائے گا سفر آہستہ آہستہ"

کسی کونپل کو نہ کچلو کسی پتی کو نہ مسلو
ہے سایہ دار بنتا ہر شجر آہستہ آہستہ

کبھی ترک تعلق کی نہ دل میں سوچ بھی لانا
ہیں دل آپس میں مل جاتے مگر آہستہ آہستہ

انا کی آندھیاں ان کی ہیں دیواریں ہلا دیتیں
پھر آخر ٹوٹتے جاتے ہیں گھر آہستہ آہستہ

کوئی بستی اجڑنے کو بس اک ساعت ہی کافی ہے
مگر آباد ہوتے ہیں نگر آہستہ آہستہ

کبھی یکلخت تکمیل محبت ہو نہیں سکتی
کیا کرتے ہیں جذبے بھی اثر آہستہ آہستہ

ابھی تو سامنے نظروں کے نظاروں کی دنیا ہے
کسی منظر پہ ٹھہرے گی نظر آہستہ آہستہ

یہ دنیا ہے یہاں ہر کام تدریجاً ہی ہوتا ہے
ہے بنتا آدمی سے بھی بشر آہستہ آہستہ

جمال لم یزل کی جس پہ بھی نظر کرم ہووے
وہ ہوتا خوب سے ہے خوب تر آہستہ آہستہ

اڑانیں سارا دن بھرتے رہے جو۔ شام ڈھلتے ہی
سمٹتے جا رہے ہیں ان کے پر آہستہ آہستہ

کسی پل روح بھی قصر بدن کو چھوڑ جائے گی
ہیں خستہ ہو رہے دیوار و در آہستہ آہستہ

کبھی یوں بھی ہوا دن بھر ہنسی کی دولتیں بانٹیں
مگر روتے رہے ہیں رات بھر آہستہ آہستہ

کسی اکڑی ہوئی گردن پہ گر شفقت کی مالش ہو
تو خودسر بھی جھکا دیتے ہیں سر آہستہ آہستہ

"چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا، موج حوادث سے"
کہ آ جاتا ہے جینے کا ہنر آہستہ آہستہ

ضمیرِ دل کو گر ہم لوریاں دے کر سلا ڈالیں
ہے مٹ جاتی تمیزِ خیر و شر آہستہ آہستہ

شب تیرہ کی تاریکی بجا لیکن ذرا سوچو
نکلتی ہے پھر اس سے ہی سحر آہستہ آہستہ

ا۔ قدوس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (19)

مسی ساگا کی میئر، سیرین خواتین، ماریشس کے آنریری کونسلر سے ملاقاتیں اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24۔اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی ادائیگی میں مصروف رہے۔

میئر مسی ساگا کی ملاقات

ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں میئر آف Mississauga Bonnie Crombie صاحبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئی ہوئی تھیں اور حضور انور کی آمد کی منتظر تھیں۔

میئر نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور سے مل کر بہت اچھا لگا۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ آپ سے ملاقات ہوئی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: بہت شکریہ آپ یہاں آئی ہیں۔

میئر نے عرض کیا: میں معذرت چاہتی ہوں کہ میں آپ سے Thanks Giving Weekend پر نہیں مل سکی جبکہ دوسرے سیاستدان ملنے آئے تھے۔ کیونکہ میں اپنی فیملی کے ساتھ تھی۔ میں سوچ رہی تھی کہ میں نے آپ سے ملنے کا یہ بہترین موقعہ کھو دیا تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: فیملی سے ملنے کا پلان بھی ضروری ہوتا ہے۔

میئر نے کہا: خاص طور پر سیاست کی زندگی میں ضرورت ہو جاتا ہے، نہیں تو ہمیں باقی دنوں میں فیملی سے ملنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ میں معذرت چاہتی ہوں کہ میرا پلان آپ کی ملاقات کے ساتھ مکس ہو گیا۔ اس دفعہ کینیڈا میں آکر آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: بہت اچھا لگ رہا ہے۔

میئر نے کہا: ہم بہت خوش قسمت ہیں۔ کیونکہ ہمارے شہر کے علاقہ میں سب سے زیادہ اردو بولنے والے لوگ رہتے ہیں اور اس میں مختلف رنگ ونسل کے لوگ رہتے ہیں۔ لیکن ہم خوش ہیں کہ یہاں سب سے بڑی......کیمونٹی رہتی ہے۔

حضور کے استفسار پر میئر نے کہا: میں نے تھوڑی بہت اردو اور پنجابی بھی سیکھ لی ہے۔ ہمارا یہ پُر زور طریق پر ماننا ہے کہ ہر ایک کو آزادی کے ساتھ برابر موقعہ ملنا چاہئے تاکہ آگے بڑھ کر کامیاب ہو سکیں۔ یہی قانون سب پر ایک طرح ہی لاگو ہو۔ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میرے پاس ناانصافی کے لئے صبر کا کوئی مادہ نہیں ہے۔ جب کبھی ناانصافی کی بات ہوتی ہے تو ہم اسی وقت اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔ دوسرے لوگ بھی ہماری اس بات کے بارہ میں کہتے ہیں کہ ہم نے صحیح قدم اٹھایا ہے۔ میں یہ کہنا پسند کروں گی کہ ہمارے جتنے بھی مختلف روایات اور طریق ہیں ان کے ساتھ ہمیں آگے بڑھنا چاہئے۔ مسی ساگا میں تمام سال بہت سے پروگرام ہوتے ہیں اور ہم ان سب میں شریک ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جس طرح آپ نے بتایا ہے تو یہ ایک ملٹی کلچرل سوسائٹی ہے۔

میئر نے کہا: بہت زیادہ ملٹی کلچرل ہے۔ ہم بہت خوش قسمت ہیں۔ ہمارے ان تمام پروگراموں میں الگ الگ مذاہب کے لوگ شریک ہوتے ہیں، جیسے ہندو، سکھ، عیسائی یہاں تک کہ یہودی کمیونٹی بھی۔ جیسا کہ ہم ابھی اردو زبان کے بارہ میں بات کر رہے تھے اسی طرح ہمارے ہاں اردو، پنجابی، پولش اور تھوڑی سی ہندی، مگر عربی بہت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے اپنے شہر میں بہت سارے سیرین پناہ گزین کو شامل کیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: کافی احمدی ریفیوجی ہیں ان کا تعلق بھی مسی ساگا شہر سے ہے۔

میئر نے عرض کیا: ہمارے ہاں کافی زیادہ احمدی ہیں۔ ہمارے پاس ایک یا دو احمدی بیوت ہیں یا ایک بیت اور ایک سنٹر ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ہم مسی ساگا شہر میں ایک (بیت) ضرور بنائیں گے۔ اس وقت وہاں ہماری باقاعدہ (بیت) نہیں ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کے بطور میئر ہوتے ہی وہاں (بیت) بن جائے۔

اس پر میئر نے کہا: میں بھی یہی امید رکھتی ہوں۔ ہم کمیونٹی کے ساتھ اس میں بھرپور حصہ لیں گے۔ ہم اس بارہ میں بات کر رہے تھے کہ لوگوں کو کس طرح کینیڈین کلچر میں شامل کرنا ہے اور یہ بات کہ جماعت احمدیہ کس قدر وطن کی محبت اور وفا کے بارہ میں تعلیم دیتی ہے۔ بیشک یہ ایک مشکل امر ہے کیونکہ دونوں میاں بیوی کام کر رہے ہوتے ہیں اور اکثر ان کے پاس وقت نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ خاوند دوسرے ملک میں ہونے کی وجہ سے فیملی کی مشکلات اور بھی بڑھ جاتی ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو اچھے رنگ میں تربیت کر سکیں۔

مسی ساگا شہر کے حوالہ سے بات ہوئی تو امیر صاحب کینیڈا نے عرض کیا: جلسہ سالانہ بھی وہاں ہوتا ہے اور انٹرنیشنل سنٹر بھی مسی ساگا میں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: لیکن اب ہمیں جلسہ سالانہ کے لئے اس سے زیادہ بڑی جگہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ جگہ ہمارے آنے والے جلسوں کے لئے چھوٹی ہو جائے گی۔

میئر صاحبہ نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اتنے لوگ آپ کے جلسہ پر آنے لگے ہیں۔ مجھے پہلے جلسہ پر آنے کا موقعہ اس وقت ملا تھا جب میں فیڈرل ممبر تھی۔ جب سٹیون ہارپر کی حکومت آگئی تو میں نے Early Retirement لے لی لیکن میں خدمت کا شوق رکھتی تھی اس لئے کونسلر بن گئی۔ شاید آپ Hazel McCallion سے ملے ہوں جو مسی ساگا کی سب سے زائد عرصہ کے لئے میئر رہی ہے۔ 36 سال وہ میئر کے عہدہ پر فائز تھیں۔ اس کے بعد میں میئر بنی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میری دعا ہے کہ اب آپ سب سے زائد عرصہ کے لئے میئر بنیں۔

میئر نے کہا: میں بھی اسی طریق پر کام کر رہی ہوں جس طریق پر ہیزل نے کام کیا۔ نیز میں مختلف قسم کے لوگوں کے ساتھ کام کرنا پسند کرتی ہوں۔ شہر کو بہتر بنانے کے لئے Transportation پر خوب کام ہو رہا ہے، خاص کر اس لئے کہ لوگوں کی تعداد بہت بڑھ رہی ہے اس لئے اس نظام کو جدید کرنا اور وسعت دینا بہت ضروری ہے۔ اس طرح ہم ترقی کر رہے ہیں۔ ہم کیا کر سکتے ہیں جس سے شہر کی بہتری ہو؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: میرے خیال سے آپ اچھا کام کر رہی ہیں۔

میئر نے بتایا کہ: ہم اپنے آپ کو Edge شہر کہتے ہیں، کیونکہ ہم ٹورانٹو کے کونے پر واقع ہیں۔ ہم کینیڈا کے چھٹے نمبر پر بڑے شہر ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: کیا آپ کا شہر ٹورانٹو میں Merge ہو گا یا ٹورانٹو آپ کے شہر میں؟

میئر نے کہا: ہم کسی صورت میں بھی ٹورانٹو میں شامل نہیں ہوں گے۔ مسی ساگا اور ٹورانٹو کے اچھے تعلقات ہیں۔

میئر نے عرض کیا: ہمیں نہایت اعزاز ہے کہ آپ کینیڈا ہمارے پاس تشریف لائے ہیں۔ آپ اس دورہ میں کافی مصروف رہے ہیں۔ کیا آپ کو دوسرے شہر اور صوبے دیکھنے کا موقع ملا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں آٹوا گیا تھا اور وہاں کافی مصروفیت تھی۔

میئر نے کہا: آپ جسٹن ٹروڈو وزیراعظم سے بھی ملے تھے۔ یہ بھی مجھے پتہ لگا ہے کہ آپ نے

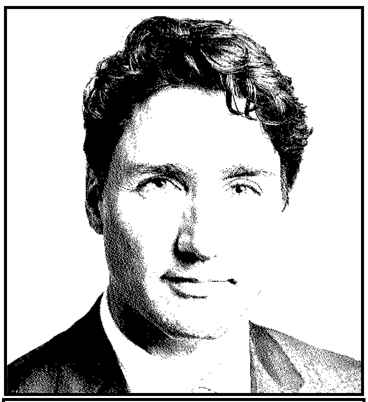

جسٹن ٹروڈو۔ وزیراعظم کینیڈا

بہت سارے انٹرویو کئے ہیں؟ Peter Mansbridge نے بھی ایک انٹرویو کیا جو نشر ہونے والا ہے۔ اس انٹرویو کو پورا کینیڈا دیکھے گا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کی باتوں سے سب لطف اندوز ہوں گے۔

حضور انور کے استفسار پر امیر صاحب کینیڈا نے بتایا کہ مسی ساگا میں جماعت کی تعداد دو ہزار کے قریب ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: کیا ہم مسی ساگا میں پیس ویلج نما کچھ بنا سکتے ہیں اور وہاں ابھی باقاعدہ (بیت) بھی نہیں ہے؟

اس پر میئر نے کہا: اگر زمین مل جائے، تعمیر کی اجازت تو مل جائے گی۔ مذہبی اداروں کی تعمیر کے لئے میں ہمیشہ مستعد ہوں۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ میئر نے ہمارے پچاس سالہ جشن کے سلسلہ میں خوب مدد کی تھی اور سٹی ہال کے پروگرام میں شامل ہوئی تھیں۔

اس پر میئر نے کہا: میں نے ایک تقریر بھی کی تھی جس میں بتایا تھا کہ آپ کی جماعت مسی ساگا اور

کینیڈا میں خوب خدمات بجا لا رہی ہے اور ہم خوشی سے آپ کا جشن مناتے ہیں۔ ہمارے تمام کونسلرز اور مسی ساگا کے دیگر معززین اور مہمان بھی آئے تھے، اس حد تک لوگ آئے تھے کہ سٹی ہال بھر گیا۔

میئر نے عرض کیا کہ: آپ کی جماعت رفاہ عام کے کاموں میں ہماری مدد کرتی ہے۔ ہم آپ کی جماعت کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے کہ 10 ہزار پاؤنڈ وزن میں ضرورت مند لوگوں کے لئے کھانا جمع کیا۔

اس پر حضور انور نے جماعت کو ہدایت فرمائی کہ: اگلے سال آپ اس کو بھی بڑھائیں۔ کم سے کم دگنا کر دیں۔

میئر نے بتایا: ہم نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ ملازمتیں دے رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر آپ اپنے نوجوانوں کو مصروف رکھیں گے اور کام دیں گے تو کم خدشہ ہے کہ وہ انتہا پسند بنیں گے۔

میئر نے کہا: بالکل ٹھیک ہے۔ نہ صرف کام کے لحاظ سے بلکہ سکولوں میں بھی ہم کوشش کرتے ہیں کہ ان کو مصروف رکھیں اور ان کے والدین سے اچھے تعلق قائم کریں اور اس طرح ان کو دیگر کاموں میں مصروف رکھیں۔ میں جانتی ہوں کہ آپ کی جماعت اس لحاظ سے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ Humanity First بھی بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ نہ صرف کینیڈا میں بلکہ تمام دنیا میں۔

میئر نے عرض کیا کہ: ہمیں آپ کے دورے کا شرف کب تک حاصل ہوگا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اس ماہ کے آخر تک میں ٹورانٹو سے ویسٹرن کینیڈا چلا جاؤں گا۔

میئر نے عرض کیا: جتنی دیر کے لئے آپ آئے ہیں آپ کو کینیڈا کا صحیح پتہ لگے گا۔ کیا آپ نے البرٹا اور وینکوور دیکھے ہیں۔ وہاں کی خوبصورتی ٹورانٹو سے بہت الگ ہے۔ یہاں کی زمین فلیٹ ہے اور وہاں بہت سے پہاڑ ہیں۔ وینکوور میں جماعت احمدیہ کے لوگ کتنے ہیں؟

اس پر آصف خان سیکرٹری امور خارجہ نے بتایا کہ: ایک ہزار سے زیادہ ہیں۔

اس پر میئر نے کہا: مجھے بہت خوشی ہے کہ مسی ساگا میں یہاں سے دوگنی جماعت ہے۔

اس پر حضور انور نے بتایا کہ: کیلگری میں تین ہزار سے زیادہ تعداد ہے۔ مسی ساگا میں ٹورانٹو کے بعد سب سے زیادہ احمدی ہونے چاہئیں۔

میئر نے کہا: بالکل ٹھیک ہے۔ میں نے آپ کی جماعت کی ہاؤس آف کامن آٹوا میں بھی بات کی ہے۔ آپ بہت زیادہ انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ یہی جذبہ ہم مسی ساگا کے لوگ رکھتے ہیں۔ کچھ مدت پہلے ایک واقعہ ہوا تھا جو مذہبی آزادی کے خلاف تھا۔ میں اس واقعہ کے خلاف کھڑی تھی۔ اس کی نفی کی تھی۔ میرے خیال سے ایسے واقعات ڈونلڈ ٹرمپ کی وجہ سے ہیں۔ Intolerance کا واقعہ ہوا تھا اور میں اس کے خلاف پریس میں خوب بولی تھی۔ پولیس کو بھی بلایا گیا تھا۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ایک مضمون چھپا تھا جس میں مسی ساگا کی میئر پر الزام لگایا گیا تھا کہ پاکستانیوں کے بہت قریب ہے۔ اس طرح ہم لوگوں کو خراب کر رہے ہیں اور انتہا پسندی کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔

میئر نے کہا: یہ باتیں مسی ساگا میں برداشت نہیں کی جاسکتیں۔ ہم سب کو خوش آمدید اور عید مبارک اور دیوالی مبارک اور میری کرسمس کہتے ہیں۔

میئر نے عرض کیا: میں آپ کے پاس خاص وقت نکال کر آئی ہوں کیونکہ مجھے پتہ لگا کہ میں ایک واحد سیاستدان ایسٹرن کینیڈا کی ہوں جو آپ سے نہیں ملی۔ میں نے آپ سے ضرور ملنا تھا۔ باقی سب کام چھوڑ کر آئی ہوں۔ میرے لئے یہ بہت اعزاز کی بات ہے کہ میں آج آپ سے مل سکی اور میں مسی ساگا اور تمام کاؤنسلرز کی طرف سے سلام کا تحفہ پیش کرتی ہوں۔

حضور انور کے استفسار پر میئر نے بتایا کہ ہمارے کونسلرز بعض لبرل اور بعض کنزرویٹو کے ہیں۔

حضور نے استفسار فرمایا کہ: میئر کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟

اس پر میئر نے بتایا: میں سیدھی منتخب کی گئی ہوں۔ میرے خیال سے مجھے تریسٹھ فیصد ووٹ ملے تھے۔ انشاء اللہ اگلی دفعہ اس سے زائد ہوگا۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر لحاظ سے تجارتی طور پر یا فیملی کے طور پر مسی ساگا کا شہر کامیاب ہو۔ اس لئے ہم نے اپنی کمیونٹی کے لئے بہت پارک اور دیگر چیزیں تیار کی ہیں اور مزید بناتے رہیں گے۔

اس کے بعد میئر صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں ایک سرٹیفکیٹ پیش کیا اور شکریہ کے جذبات کا اظہار کیا۔

میئر آف Mississauga کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ اصحہ خلیل صاحبہ کی عیادت کے لئے Humber River Hospital تشریف لے گئے۔ محترمہ اصحہ خلیل صاحبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ممانی جان ہیں۔

یہ ہسپتال پیس ویلج سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترمہ موصوفہ کے علاج اور رابطہ رکھنے کے حوالہ سے ڈاکٹر تنویر احمد صاحب کو ہدایات دیں۔ (ڈاکٹر تنویر احمد صاحب امریکہ سے آئے ہوئے ہیں اور اس وقت قافلہ کے ساتھ ڈیوٹی پر ہیں)

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس تشریف لے آئے۔ سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور خطوط، رپورٹس ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

سیرین خواتین کی اجتماعی ملاقات

آج پروگرام کے مطابق سیرین خواتین کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اجتماعی ملاقات کا پروگرام تھا۔ اس پروگرام میں 56 خواتین اور 25 بچیاں شامل تھیں۔ پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں تشریف لائے۔

حضور انور کی آمد سے قبل ہی ان سب کی آنکھیں اشکوں سے تر تھیں اور زبان سے خدا کے شکر کا اظہار ہو رہا تھا۔ جونہی حضور انور ہال میں داخل ہوئے۔ سب نے کھڑے ہو کر عربی قصیدہ پڑھا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوالات کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ اکثر خواتین نے اسی بات کا اظہار کیا کہ حضور انور کو بالمشافہ دیکھنا ہمارا خواب تھا اور آج حضور انور کو اپنے سامنے پا کر ہمارا خواب پورا ہو گیا ہے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ پہلے تو حضور انور سے صرف خواب میں ہی ملاقات ہوتی تھی اور جس رات حضور انور کو خواب میں دیکھتے تھے۔ اس سے اگلا سارا دن ایک عجیب خوشی اور سرور کی کیفیت میں گزرتا تھا۔ اب حضور انور کو سامنے دیکھا ہے تو ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں ہے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور انور ہمارے گھر آئے ہیں۔ کھانا تناول فرمایا ہے اور ہمارے گھر میں نماز پڑھائی ہے۔ ہم نے یہ خط قبل ازیں حضور انور کی خدمت میں تحریر کیا تھا۔ جس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا تھا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا خواب پورا فرمائے۔ اس لئے درخواست ہے کہ حضور انور ہمارے گھر تشریف لائیں۔

حضور انور نے فرمایا سب کی ہی یہ خواہش ہے اور سب کی طرف جانا ممکن نہیں ہے۔ لیکن آپ کی خواب کا مطلب یہ ہے کہ ہم سب نے جماعت احمدیہ کے مادی اور روحانی مائدہ پر مل کر کھانا کھایا ہے۔ اس طرح آپ کا خواب پورا ہو گیا ہے۔

اس پروگرام کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قلم، چاکلیٹ اور حجاب عطا فرمائے۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں چالیس فیملیز کے 195 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ یہ فیملیز کینیڈا کی جماعتوں Brampton، Vaughan، Abode of Peace، Peace Village، Richmond Hill، Windsir، Mississauga سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ پاکستان سے آنے والے بعض احباب نے بھی اپنے پیارے آقا کی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ان سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نو بجکر بیس منٹ پر بیت الذکر تشریف لائے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 40 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزم دیان احمد، رحمان اسد جنجوعہ، آفتاب احمد، ہاشم احمد بلوچ، فارس شاذ، دانیال بشارت، عارب مسعود، نصر رضوان رشید، ثاقب احمد نورالدین، ساغر احمد، زکریا ولی احمد، آدم احمد بھٹی، جہان الدین، یاسر احمد، محمد امان افضل شیر خان، لبید احمد راشد، عزیزہ ماہ نور خولہ حسین، نائمہ خلود خان، بشریٰ رحمان، حدیقہ احمد، علیشاہ شکیل، یمنا نوید چوہدری، صباحہ طارق، مدیحہ ملک، تانیہ باجوہ، لونہ عودہ، ایشان عطاء، عنایہ نور، ھبۃ الشکور خان، ایمان ابراہیم، عروش عطیۃ الشافی بلال، ضوحیٰ بلال، زبدہ احمد جاوید، وریشا احمد، لجین سعادت، مدیحہ احمد، نادیہ بی خان، خدیجہ علی، یسریٰ ماہم اور عطیۃ الاسلام چٹھہ۔

تقریب آمین اور دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

25 اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ان رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ تعاولی بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ٹورانٹو میں ماریشس کے آنریری کونسلر کی ملاقات

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں میٹنگ ہال میں تشریف لے آئے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل، ٹورانٹو میں ماریشس کے آنریری کونسلر Mr. Banwarilal Sennik اپنی اہلیہ کے ساتھ حضور انور کی ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے اور حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

موصوف نے بتایا کہ میں نے حضور انور کا پیس سمپوزیم کا ایڈریس سنا تھا اور ویڈیوز دیکھی تھی۔ مجھے حضور انور کو ملنے کا شوق پیدا ہوا۔ حضور انور کا خطاب بہت مؤثر تھا۔ آپ کے خیالات بہت اچھے ہیں۔ آپ دنیا میں امن، رواداری اور انسانی اقدار کے قیام کے لئے بڑے اخلاص اور سچائی سے کام کر رہے ہیں اور لوگ آپ کی بات کو توجہ سے سنتے ہیں۔ اس بات سے ہمیں آپ سے ملنے کی خواہش ہوئی ہے۔ ہم نے حضور کو TV پر دیکھا تھا۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم حضور سے مل رہے ہیں۔

پاکستان میں رہ کر کام کرنے کے حوالہ سے موصوف کے استفسار پر حضور انور نے فرمایا: پاکستان میں ہمارے خلاف قانون بنا ہوا ہے۔ ہم اصطلاحات استعمال نہیں کرسکتے، (نداء) نہیں دے سکتے اور نہ میں اپنی کمیونٹی سے بات کرسکتا ہوں۔ یہاں لندن میں تو میں ہر جمعہ کے دن خطبہ دیتا ہوں۔ ہمارے TV چینل MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوتا ہے اور ساتھ مختلف اہم زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی Live نشر ہوتا ہے۔

پاکستان میں قیام کی صورت میں مجھے بند کمرے میں رہنا پڑے گا اور اگر اپنی ذمہ داریاں ادا کروں تو پھر جیل میں رہنا پڑے گا دونوں صورتوں میں اپنے فرائض ادا نہیں کرسکتا۔

موصوف کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی قادیان میں پیدا ہوئے اور وہیں مدفون ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں (دین) کی حالت بگڑ جائے گی تو اس وقت خدا تعالیٰ ایک مصلح اور ریفارمر کو بھیجے گا۔ اس وقت ایک نبی ایک اوتار آئے گا۔ جو مسیح اور مہدی کہلائے گا اور (دین) کی حقیقی تعلیم سے......کو آشنا کرے گا اور دنیا کو بتائے گا کہ (دین) کی اصلی اور حقیقی تعلیم کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر مذہب میں کسی کے آخری زمانے میں آنے کی پیشگوئی موجود ہے اور یہ آنے والا شخص ایک ہی ہوسکتا ہے۔ دو نہیں ہوسکتے۔ جس اوتار اور نبی کے آنے کی پیشگوئی تھی۔ اس ایک نے ہی آنا تھا تاکہ وحدت قائم ہو اور امت واحدہ کا قیام عمل میں آئے۔

ہمارا یہ ایمان اور عقیدہ ہے کہ اس پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی تشریف لائے اور آپ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور 1889ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔

قرآن کریم میں آپ کی آمد کے جو نشانات تھے اور آنحضرت ﷺ نے آپ کے آنے اور دعویٰ کے لئے جو نشانیاں بیان فرمائی تھیں وہ سب پوری ہوچکی ہیں۔

ایک نشان چاند اور سورج گرہن کا بھی تھا۔ آپ ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ جب آنے والا مسیح و مہدی کا دعویٰ کرے گا تو اس کی صداقت کے لئے رمضان کے مہینہ میں چاند اور سورج کو مخصوص ایام میں گرہن لگے گا۔ آپؐ نے فرمایا تھا کہ چاند کے گرہن کی جو تین تاریخیں ہیں، ان میں سے پہلی تاریخ کو چاند کو گرہن لگے گا اور اسی طرح سورج کے گرہن کی جو تین تاریخیں ہیں ان میں سے درمیانی تاریخ کو سورج گرہن ہوگا۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق آپ کے دعویٰ کے بعد ایسا ہی وقوع میں آیا۔ 1894ء میں ایشیا میں یہ گرہن لگا اور پھر 1895ء میں دنیا کے دوسرے حصہ امریکہ وغیرہ میں یہ گرہن لگا۔

حضور انور نے فرمایا یہ ایک ظاہری نشان تھا جو پورا ہوا۔ اسی طرح اور بھی بہت سے ظاہری نشانات تھے جو سب پورے ہوگئے۔

حضور انور نے فرمایا: ہم (-) کو کہتے ہیں کہ آنے والا آچکا ہے اس کو قبول کرو اور ایک ہو جاؤ لیکن وہ کہتے ہیں کہ ٹھیک ہے آنا ہے لیکن ابھی تک آیا نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات 1908ء میں ہوئی اور پھر آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق خلافت کا سلسلہ شروع ہوا اور میں پانچواں خلیفہ ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ میں دو مقاصد لے کر آیا ہوں ایک یہ کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانے اور اس کے حقوق ادا کرے اور دوسرے یہ کہ ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہو۔ بعض دفعہ انسان کا حق ایسا ہوتا ہے کہ حق ادا کرنے والے کی عبادت سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ پس ہر انسان کو چاہئے کہ وہ دوسرے انسان کا حق ادا کرنے کی کوشش کرے۔

کونسلر صاحب کی اہلیہ کہنے لگیں کہ آپ کا طریق بہت اچھا ہے کہ آپ وقت کے ساتھ ساتھ Mould ہوتے جاتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ہم کہیں بھی اور کسی جگہ بھی Mould نہیں ہورہے۔ ہم تو (دین) کی اصل اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہیں اور ہمارا ہر عمل (دین) کی حقیقی تعلیم کے مطابق ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جب صحابہؓ اور مخالفین کے درمیان جنگیں ہوئیں تو تاریخ ثابت کرتی ہے کہ مسلمانوں نے کبھی بھی پہلے حملہ نہیں کیا اور کبھی بھی پہل نہیں کی۔ مسلمانوں نے ہمیشہ اپنا دفاع کیا ہے اور اپنے اوپر ہونے والے حملہ کا جواب دیا ہے۔ قرآن کریم میں اس بات کا ذکر ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے دفاع کی اجازت دی ہے اور بعض شرائط کے ساتھ دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنگ کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ اب اگر تمہیں اپنے دفاع کی اجازت نہ دی جاتی تو پھر کوئی عبادت خانہ، ٹمپل، چرچ، Synagogues اور مساجد باقی نہ رہتیں یہ سب تباہ کردی جاتیں۔

تو ہم کہتے ہیں کہ جنگ کی اجازت اس صورت میں ہے کہ جب مذہب کو بچانا ہے اور انسانیت کو بچانا ہے۔ ایک (مومن) کا فرض ہے کہ جہاں اس نے مسجد کی حفاظت کرنی ہے وہاں چرچ کی بھی حفاظت کرنی ہے اور Synagogues کی بھی حفاظت کرنی ہے۔

موصوف کونسلر کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ حضرت کرشن علیہ السلام کا ذکر ہوا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میں کرشنؑ کے رنگ میں بھی آیا ہوں اور کرشن علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امن کے قیام اور انسانیت کی اقدار اور معاشرہ میں رواداری قائم کرنے کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ ہندو مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچائیں اور مسلمان ہندوؤں کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ میں ہندوؤں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے اس حد تک جانے کے لئے تیار ہوں کہ میں اپنے ماننے والوں کو کہوں گا کہ گائے کا گوشت نہیں کھانا تاکہ ہندوؤں کے جذبات مجروح نہ ہوں اور سب امن سے رہیں اور امن برباد نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا یہ (-) کی اصل اور حقیقی تعلیم ہے اور حوصلہ کے ساتھ برداشت کرنے کی تعلیم ہے۔

قرآن کریم کی تو یہ تعلیم ہے کہ دوسروں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو ورنہ وہ تمہارے خدا کو برا کہیں گے۔ تو قرآن کریم کی یہ تعلیم تو چودہ سو سال سے ہے اس لئے ہم تو Mould نہیں ہورہے۔

موصوف کونسلر کی اہلیہ صاحبہ کہنے لگیں کہ خدا ہر جگہ نظر آتا ہے ہر مذہب میں نظر آتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک ہی خدا ہے کوئی اسے اللہ کہتا ہے اور کوئی God کہتا ہے اور کوئی بھگوان کہتا ہے۔ ہر نبی ایک ہی تعلیم لایا ہے۔ حضرت بدھاؑ، حضرت زرتشتؑ، حضرت کرشنؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سب خدا کے نبی تھے قرآن کریم تو کہتا ہے کہ ہر قوم میں نبی بھیجا تاکہ لوگوں کو ایک خدا کا پتہ لگے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہر قوم کا نبی سچا ہے اور ہم نبی کو سچا مانتے ہیں۔ اللہ سب کا ایک ہے۔

حضور انور نے فرمایا: انسان کو اخلاق مذہب نے سکھائے اس سے پہلے انسان جانوروں کی طرح زندگی گزارتا تھا۔

موصوفہ کہنے لگیں کہ حج پر مسلمان لوگ جاتے ہیں اور وہاں سے انگوٹھیاں لے کر آتے ہیں اور ان پر اللہ لکھا ہوتا ہے اور ہم بھی پہن لیتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: خدا تو سب کا ایک ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اصل یہی ہے کہ ایک ہی خدا ہے اور باقی سب اس کی مخلوق ہے۔ ہم سب کو آپس میں مل جل کر رہنا چاہئے تاکہ معاشرہ میں امن اور رواداری اور انسانیت اعلیٰ اقدار کا قیام ہو اور اسی کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

ماریشس کے کونسلر کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات چھ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 42 فیملیز کے 254 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی جماعتوں Brampton، Peace، بریڈفورڈ، Mississauga، Abode of Peace، Village اور Vaughan کی جماعتوں سے آئی تھیں۔ ان سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر میں تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل چالیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ عزیزم سلمان علیانہ، میکائیل مبشر خان، سجیل احمد، زین احمد، وجاہت احمد چوہدری، ابراہیم حسین، سید جلیس احمد مسرور، عیان احمد شیخ، دانیال، ضیاء، یوسف احمد صابر، توحید منگلا، احیان احمد چغتائی، رفیع احمد خان، خاقان سعید، موحد اسلم عمران، جلیس حسین، مسرور احمد، علیان خان، ایقان عبداللہ، مطہر احمد، عزیزہ عنایہ ہدیٰ چوہدری، عریج رمضان، شمائلہ وہاب، صوفیہ ارم، شافیہ احمد، فوزیہ احمد کاہلوں، یسریٰ رؤوف، عطیہ شہزاد، نبیلہ عفت، ہانیہ عمر مرزا، سیدہ انوشہ افتخار، فاتحہ ندرت، مدیحہ نعیم، عطیۃ الحی محمود، ماہم احمد، کاشفہ بشیر باجوہ، زویا چوہدری، مریم ہدیٰ سید، ہدیٰ عرفان، کنزا احمد

تقریب آمین اور دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124743 میں طاہرہ تجمل

زوجہ تجمل رشید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ ضلع و ملک مظفر گڑھ ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10 مرلہ 18 لاکھ روپے (2) جیولری 3 تولہ 135000 روپے (3) حق مہر 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ تجمل گواہ شد نمبر1۔ سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار گواہ شد نمبر2۔ عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر124744 میں صفیہ بی بی

زوجہ عبدالرشید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 518 ٹی ڈی اے ضلع و ملک مظفر گڑھ ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ 90 ہزار روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صفیہ بی بی گواہ شد نمبر1۔ سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار گواہ شد نمبر2۔ عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر124745 میں فوزیہ تجمل

بنت تجمل رشید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فوزیہ تجمل گواہ شد نمبر1۔ سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار گواہ شد نمبر2۔ عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر124746 میں مائرہ سہیل

بنت مرزا سہیل حمید قوم مغل پیشہ استاد عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ ضلع و ملک گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30,800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مائرہ سہیل گواہ شد نمبر1۔ محمد لطیف ولد غلام رسول مرحوم گواہ شد نمبر2۔ منصور احمد مبارک ولد منظور احمد

مسل نمبر124747 میں کشور سلطانہ

زوجہ محمد محمود احمد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ....ضلع و ملک نارووال ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 10 تولہ 470000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 14700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کشور سلطانہ گواہ شد نمبر1۔ محمد اسلم چیمہ ولد شاہ محمد چیمہ گواہ شد نمبر2۔ محمد احسان ولد محمد اسلم

مسل نمبر124748 میں مبشر مقبول بھٹی

ولد مقبول احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع و ملک کوئٹہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر مقبول بھٹی گواہ شد نمبر1۔ رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش مرحوم گواہ شد نمبر2۔ محمد سلیمان کریم ورک ولد محمد عبدالکریم غازی

مسل نمبر124749 میں لقمان محمود

ولد صفدر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤ الدین ضلع و ملک منڈی بہاؤ الدین ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان محمود گواہ شد نمبر1۔ ہارون الرشید فرخ ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2۔ ایمان احمد خان ولد عبدالباسط

مسل نمبر124750 میں رفیعہ ممتاز

بنت عبدالعزیز قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع و ملک ننکانہ صاحب ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2.5 تولہ 125000 روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رفیعہ ممتاز گواہ شد نمبر1۔ احمد حسین رانا ولد اقبال احمد رانا گواہ شد نمبر2۔ کلیم احمد لقمان ولد نسیم احمد

مسل نمبر124751 میں امجد علی

ولد محمد یعقوب قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150,000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد علی گواہ شد نمبر1۔ احمد حسین رانا ولد اقبال احمد رانا گواہ شد نمبر2۔ کلیم احمد لقمان ولد نسیم احمد

مسل نمبر124752 میں لبید وڑائچ

ولد ندیم احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/9 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید احمد وڑائچ گواہ شد نمبر1۔ عدیل احمد وڑائچ ولد ندیم احمد وڑائچ گواہ شد نمبر2۔ محمد شریف وڑائچ ولد خوشی محمد

مسل نمبر124753 میں عبدالحلیم عارف

ولد عبدالرحیم عارف مرحوم قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/5 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11,400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحلیم عارف گواہ شد نمبر1۔ مجید احمد سلہری ولد غلام رسول مرحوم گواہ شد نمبر2۔ پروفیسر مبارک احمد طاہر ولد ماسٹر محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر124754 میں مبشر احمد

ولد ایم شریف احمد قوم قریشی پیشہ......عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 5 مرلہ 250000 روپے (2) موٹر سائیکل 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر1۔ ملک ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود گواہ شد نمبر2۔ ارسلان انور خان ولد انور احمد

مسل نمبر124755 میں بارعہ خالد

بنت طاہر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بارعہ خالد گواہ شد نمبر1۔ ارسلان انور خان ولد انور احمد گواہ شد نمبر2۔ ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود

☆..........☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے بیٹوں کاشف محمود اور ثاقب محمود (واقفین نو) نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ان کی تقریب آمین مورخہ 29/اکتوبر 2016ء کو خاکسار کے گھر منعقد ہوئی۔محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ مکرمہ بریرہ محمود صاحبہ کو ملی۔ عزیزان مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد کے نواسے،مکرم پروفیسر مسعود عاطف صاحب مرحوم کے پوتے اور حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی نسل سے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے،اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم شیخ نوید احمد صاحب اشفاق سائیکل سٹور ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم عبدالحسیب صاحب مقیم سری لنکا اور ان کی اہلیہ مکرمہ سلمانہ صفدر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 16 ستمبر 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کو عاطف حسیب نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم شیخ عبدالحمید صاحب آف لاہور کا پوتا اور مکرم رانا صفدر حسین صاحب آف 168 مراد ضلع بہاولنگر کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر کرے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اسلم صاحب کارکن ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو گرافی ہوئی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نور الٰہی بشیر صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 16 نومبر 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ حلقہ دارالبرکات نمبر 2 کی تقریباً 8 سال صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مورخہ 17 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد محترم مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔وفات کے وقت آپ کی عمر 80 سال تھی۔آپ مخلص صابرہ،دعاگو اور ملنسار خاتون تھیں ۔ احکام شریعت کی پابند کرنے والی تھیں۔آپ کے والد مکرم عباس سلطان غوث صاحب اور چچا مکرم عظیم سلطان غوث صاحب ماریشس کے ابتدائی بیعت کرنے والے تھے۔ ابا جان ماریشس میں مربی سلسلہ تھے۔ ماریشس سے آکر پردیس میں نہایت وفا کے ساتھ قربانیوں میں سے گزرتے ہوئے زندگی گزاری۔امسال جلسہ سالانہ برطانیہ پر گئیں اور حضور انور کی ملاقات کی وجہ سے بہت خوش تھیں۔آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں ۔آپ کا ایک داماد مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب اور ایک پوتا مکرم طاہر نعیم چیمہ صاحب مربی سلسلہ ہیں۔

اس غم کے موقعہ پر کثرت سے احباب نے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی خاکسار ان تمام احباب کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت النعیم میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک اعجاز احمد صاحب احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رئیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منشی محمد صادق صاحب مرحوم سابق درویش قادیان ومختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مورخہ یکم اکتوبر 2016ء کو بقضائے الٰہی چار سال کی طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں مورخہ 4/اکتوبر 2016ء کو بعد نماز ظہر احمد نگر میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔پھر بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور ملنسار تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔آپ کے بڑے بیٹے مکرم خورشید انور صاحب وکیل المال اول قادیان اور چھوٹے بیٹے مکرم محمد اکرم صاحب جرمنی میں ریجنل امیر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں ۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم راشد مجید صاحب ولد مکرم عبدالمجید طیب صاحب مربی سلسلہ شعبہ متخصصین ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالو مکرم احمد دین صاحب ولد مکرم نور محمد صاحب مرحوم بعمر 60 سال مورخہ 27/اکتوبر 2016ء کو کنٹرول لائن پر بمقام برموچ گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بھارتی فوج کی فائرنگ کی زد میں آگئے۔سر میں گولی لگنے سے موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28/اکتوبر 2016ء کو بمقام برموچ دن کے 11 بجے مکرم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع کوٹلی نے پڑھائی اور برموچ کے آبائی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم ماسٹر رفیق احمد صاحب صدر جماعت ندھیری نے کروائی۔ شہید نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا، 5 بیٹیاں، ایک نواسہ، ایک نواسی، 3 بھائی اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔مرحوم ایک مخلص آدمی تھے۔نمازیں باقاعدگی سے ادا کرتے تھے اور نماز جمعہ کے لئے بروقت بیت الذکر جاتے تھے۔مرحوم ملنسار،مہمان نواز اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔گھر کے کام بھی خود ہی کیا کرتے تھے۔ جماعتی نمائندگان سے بڑے پیار واحترام سے ملتے اور واقفین زندگی کا دل سے احترام کرتے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنے قرب میں جگہ دے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم غلام احمد طاہر صاحب
ترکہ مکرم بلال محمود صاحب)

مکرم غلام احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے بھائی مکرم بلال محمود صاحب وفات پا گئے ہیں۔ان کی امانت ذاتی 74607 میں 452 روپے اور ان کا پراویڈنٹ فنڈ 44552 روپے جمع ہے۔ لہٰذا یہ رقوم ان کی اہلیہ مکرمہ مبشرہ بلال صاحبہ کو دے دی جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (والدہ)
2۔مکرم غلام احمد طاہر صاحب (بھائی)
3۔مکرمہ نسیم کلیم صاحبہ (بہن)
4۔مکرمہ فائزہ نصیر صاحبہ (بہن)
5۔مکرمہ مبشرہ بلال صاحبہ (بیوہ)
6۔مکرمہ شائستہ بلال صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ ایلڈوریٹ کینیا تحریر کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر قاضی مظفر احمد بھٹی صاحب ابن مکرم قاضی مبارک احمد صاحب بھٹی ہومیومیڈیکل پریکٹیشنر نیروبی مورخہ 11 نومبر 2016ء کو وفات پا گئے۔اسی روز ہی بعد از نمازِ عصر مکرم طارق محمود ظفر صاحب امیر و مربی انچارج کینیا نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔احمدیہ قبرستان نیروبی میں تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب نے ہی دعا کروائی۔مرحوم 19 دسمبر 1941ء کو کینیا میں پیدا ہوئے اور اکتوبر 1969ء میں وصیت کے بابرکت نظام میں شمولیت کی توفیق ملی۔مرحوم نے ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں پریکٹس شروع کی اور تادم وفات بنی نوع انسان کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا۔آپ نافع الناس وجود تھے احباب جماعت اور خصوصاً مربیان سلسلہ ومعلمین کے علاج معالجہ کا کوئی معاوضہ نہیں لیتے تھے بلکہ آپ مستحق مریضوں کو مفت ادویات دیتے۔ آپ مجلس خدام الاحمدیہ نیروبی کے پہلے صدر منتخب ہوئے اس کے علاوہ آپ کو مجلس انصاراللہ کینیا کے پہلے صدر ہونے کا اعزاز بھی حاصل تھا۔آپ نے نیروبی جماعت میں بطور صدر جماعت، سیکرٹری مال، سیکرٹری جائیداد کے علاوہ نیشنل عاملہ میں سیکرٹری تعلیم و تربیت، سیکرٹری جائیداد اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ آپ خلافت احمدیہ سے گہری وابستگی اور اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔آپ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم اظہر احمد بھٹی صاحب، مکرم اطہر احمد بھٹی صاحب، دو بہوئیں اور ایک پوتا سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی اولاد بھی خدمت سلسلہ میں پیش پیش ہے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے علاوہ پسماندگان کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

ہارٹ ٹانک
دل کے اکثر امراض مثلاً دل کا درد بے قاعدہ نبض سانس پھولنا اور دھڑکن کے لئے بفضل خدا مفید دوا
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
قیمت۔100 روپے | 0333-6568240

ایم ٹی اے کے پروگرام

24 نومبر 2016ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:40 am	مسلم سائنسدان
2:55 am	خطبہ جمعہ 12 نومبر 2010ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	الترتیل
6:30 am	امن کانفرنس کیلگری
7:35 am	دینی وفقہی مسائل
8:05 am	مسلم سائنسدان
8:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:50 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 22 جون 2008ء
1:20 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:20 pm	Beacon of Truth
7:05 pm	خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء
8:10 pm	آئینہ
8:40 pm	Persian Service
9:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:15 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت الکرام (-)

درخواست دعا

❁ مکرم رانا شبیر احمد خان صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں:۔
میری اہلیہ کا ایک پیچیدہ آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

تاریخ عالم 23 نومبر

☆ دنیا بھر میں صحافیوں اور میڈیا کارکنان پر ظلم وتشدد کے واقعات ہوجاتے ہیں، آج خصوصی دن منایا جارہا ہے کہ عالمی سطح پر توجہ دلائی جائے کہ ایسے واقعات کے بعد قانونی کارروائی کمل کی جائے اور آزادی اظہار رائے کی راہ میں رکاوٹیں ختم کی جائیں۔ایک سروے کے مطابق ذرائع ابلاغ کے نمائندگان کے خلاف ہونے والے جرائم میں مقدمات میں فیصلہ کی شرح محض 1/10 ہے۔

☆ جاپان میں آج ملکی تعطیل ہے تاکارکنان، مزدوروں، محنت کشوں اور ہاتھ سے محنت کرکے کمانے والوں اور ملک سنوارنے والوں کی کاوشوں کا سراہا جائے اور ایسے لوگوں کا شکر یہ ادا کیا جائے۔

☆ **1174ء**: صلیبی جنگوں کے دوران سلطان صلاح الدین ایوبی نے دمشق، شام کا کنٹرول حاصل کرلیا۔

☆ **1910ء**: سویڈن میں آج کے دن آخری دفعہ سزائے موت دی گئی۔

☆ **1934ء**: حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کا اجراء فرمایا۔

☆ **1992ء**: لاس ویگاس، نیواڈا (امریکہ) میں پہلے سمارٹ فون کی رونمائی کی گئی، آج دنیا میں سمارٹ فونز کی تعداد کروڑہا ہو چکی ہے۔

☆ **2002ء**۔ میر ظفر اللہ جمالی صاحب نے پاکستان کے وزیراعظم کے طور پر حلف اٹھایا۔

☆ **2003ء**: طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

☆ 23 نومبر 5 دسمبر 2008ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ بھارت فرمایا اس دورہ میں حضور انور ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے قادیان نہ جاسکے اور دورہ مختصر کرکے جلد برطانیہ واپس تشریف لے آئے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆☆☆☆☆☆☆☆

لونگ سے دانت کے درد کا علاج

لونگ میں مرکزی جز جینول (ایک بے رنگ خوشبودار روغنی مرکب) میں سن کردینے اور درد میں کمی لانے جیسی خصوصیات ہوتی ہیں، یہ جز درد کا باعث بننے والے مخصوص ریسیپٹرز کو بلاک کردیتا ہے۔اس کا اثر 5 منٹ کے اندر شروع ہوتا ہے اور 15 منٹ تک برقرار رہتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق لونگ کا تیل دانتوں کے درد کیلئے انجیکشن جتنا ہی مؤثر ثابت ہوتا ہے جبکہ سن کردینے والی خصوصیات کی بناء پر یہ تیل مسوڑھوں کے امراض کے خلاف بھی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

سر درد کیلئے لونگ کے تیل کی کچھ مقدار کو ہتھیلی پر ڈال کر کنپٹیوں پر مناسب دباؤ کے ساتھ مالش کریں۔ دانت کے درد کیلئے لونگ چبائیں یا اس کے تیل کی ایک بوند کو متاثرہ حصے پہ ڈال دیں۔اسی طرح آپ لونگ کے تیل کی دو سے تین بوندوں کو دو چائے کے چمچ پانی میں ملا کر اس کی کلیاں کریں۔

(روزنامہ آج 3 جولائی 2016ء)

100% مفید اور مؤثر دواؤں کا مرکز
مطب حکیم شیخ بشیر احمد M.A فاضل طب والجراحت
047-6211538
047-6212382
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر
پرانے گیزر نئے گیزر کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔نیز پرانے گیزر کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
طالب دعا: ناصر احمد: 042-35118096,042-35114822:,0300-4026760
فیکٹری 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری
فیصل آباد صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ
041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے منظر میڈیکل سنٹر نز دستارہ شاپنگ مال ستیانہ روڈ فیصل آباد
041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔بی ڈی ایس (پنجاب)
0300-9666540

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 23 نومبر

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	12 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23 نومبر 2016ء

6:45 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55am	امن کانفرنس کیلگری
12:00 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 26 ستمبر 2010ء
01:55 pm	سوال وجواب
6:05pm	خطبہ جمعہ 12 نومبر 2010ء
8:35pm	امن کانفرنس کیلگری

انگریزی ادویات وبیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
رابطہ: مظفر محمود
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10